شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔کے‘ ماڈل ٹائون لاہور‘ فون: 042-35869501‘ ای میل: media@tanzeem.org

6اکتوبر2024ء

پریس ریلیز

صہیونیوں نے گزشتہ ایک برس کے دوران غزہ پر مسلسل وحشیانہ بمباری کر کے اپنا حقیقی شیطانی چہرہ بے نقاب کر دیا ہے۔

اسرائیلی درندگی کے خلاف مسلم ممالک کا عملی اقدام نہ کرنا انتہائی شرم ناک ہے۔(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): صہیونیوں نے گزشتہ ایک برس کے دوران غزہ پر مسلسل وحشیانہ بمباری کر کے اپنا حقیقی شیطانی چہرہ بے نقاب کر دیا ہے۔ اسرائیلی درندگی کے خلاف مسلم ممالک کا عملی اقدام نہ کرنا انتہائی شرم ناک ہے۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ میڈیا میں بتائے جانے والے اعدادوشمار کے مطابق اسرائیل نے 7اکتوبر 2023ء کے بعد سے غزہ پر مسلسل وحشیانہ بمباری کر کے 42,000 سے زائد مسلمانوں کو شہید کر دیا ہے، جن میں اکثریت بچوں اور عورتوں کی ہے۔ ایک لاکھ کے قریب شدید زخمی ہیں۔ غزہ میں بڑے پیمانے پر گھر، مساجد، ہسپتال، سکول اور پناہ گزین کیمپ تباہ کر دیئے گئے ہیں جس کے باعث 85٪ کے قریب آبادی کھُلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ بنیادی ضروریاتِ زندگی کی شدید قلت ہے۔ لیکن ان انتہائی دگرگوں حالات کے باوجود غزہ کے مجاہدین اور غیور مسلمانوں نے صہیونیوں کے آگے سیسہ پلائی دیوار بن کر مسلمانوں کی عظمتِ رفتہ کی یاد تازہ کر دی ہے۔ تحریکِ مزاحمت کے قائدین ہوں یا غزہ میں بسنے والے عام مسلمان، سب نے طاغوت کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیا ہے اور مسجدِ اقصیٰ کی حفاظت کے لیے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسرائیل جس کو امریکہ، مغربی یورپ کے اکثر ممالک اور بھارت کی مکمل پشت پناہی حاصل ہے نہ صرف غزہ کے مسلمانوں کی نسل کُشی پر تُلا ہوا ہے بلکہ لبنان اور یمن پر اُس کے حملوں نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ جنگ کو پھیلانا چاہتا ہے۔ اپنے گریٹر اسرائیل کے ناپاک منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے دنیا کو ایک بڑی جنگ میں جھونکنا چاہتا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ گزشتہ ایک برس کے حالات وواقعات نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ اقوامِ متحدہ سمیت تمام عالمی اور علاقائی ادارے اپنی رہی سہی ساکھ اور افادیت بھی مکمل طور پر کھو چکے ہیں۔ مسلمان ممالک کو سمجھ لینا چاہیے کہ مسلمانوں کے حقوق اور آزادی کی کوئی عالمی ادارہ حفاظت نہیں کرے گا بلکہ انہیں خود متحد ہو کر ظالم کا ہاتھ روکنا اور مظلوم کی مدد کرنا ہو گی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم انفرادی اور اجتماعی سطح پر اپنی غلطیوں کا ادراک کرتے ہوئے صحیح معنوں میں توبہ کریں۔ اللہ سے رجوع کریں اور متحد ہو کر اسرائیل سمیت تمام طاغوتی قوتوں کے خلاف عملی اقدامات کریں تاکہ دنیا میں بھی عزت ووقار بحال ہو اور اُخروی کامیابی بھی حاصل ہو سکے۔

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان